

موضوع:	طلباء	جاری شدہ: 12/22/2011	نمبر	A-101
تمام طلباء کے لیے داخلے، دوبارہ داخلے، منتقلی اور فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات			صفحہ:	1 کا 1

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-101، مورخہ 29 جون، 2009 کی جگہ ہے۔

تبدیلیاں:

- گریڈ سطح تقرری کے معاملات کے بارے میں مہتمم کے کردار کی وضاحت کرتا ہے۔ (صفحہ 2، § I.A.6&7)
- نیویارک شہر پبلک اسکول نظام میں ریاستہائے متحدہ کے باہر سے آنے والے طلباء کی تقرری کے طریق کار کی وضاحت کرتا ہے۔ (صفحہ 2، §1.A.7)
- حاضری کے معاملات اور تحقیقات کے لیے متعلقہ عہدوں اور کارروائی کی تجدید کرتا ہے۔ (صفحہ 3، §4.A.12؛ صفحہ 11، §VII.B)
- ان حالات کی وضاحت کرتا ہے جنکے تحت بہن بھائیوں کی ترجیح کی اجازت ہے۔ (صفحہ 3، §II.A)
- یونیورسٹی پری کنڈرگارٹن پروگرام کے لیے اسکول کے زون سے باہر رہنے والے موجودہ طلباء کے بہن بھائیوں کے مقابلے میں زون والے طلباء کو ترجیح دینے کے لیے داخلے کی ترجیحی ترتیب میں تبدیلی کرتا ہے، اور یہ وضاحت کرتا ہے کہ ضلع سے باہر کے طلباء جنکے تصدیق شدہ بھائی بہن ہیں انکو ترجیح ملتی ہے ان ضلع کے اندر کے طلباء کے بعد جنکے تصدیق شدہ بھائی بہن ہیں اور جو کسی دوسرے اسکول کے لیے زون ہیں جس میں پری کنڈرگارٹن پروگرام ہے۔ (صفحہ 4، §II.B)
- اس طریق کار کی وضاحت کرتا ہے جس کے تحت زون اسکول غیر زون طلباء کو کنڈرگارٹن داخلہ کارروائی کے ذریعے داخلہ دے سکتے ہیں۔ (صفحہ 4، §II.C؛ صفحہ 5، §II.E)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ حصہ II.C.1 اور II.C.2 میں قائم کی گئی ترجیحات کا غیر زون والے اضلاع پر اطلاق نہیں ہوتا ہے۔ (صفحہ 4، § II.C)
- اپنے زون اسکولوں سے گنجائش نہ ہونے کے باعث بھیجے گئے طلباء کے حقوق اور ترجیح کی وضاحت کرتا ہے۔ (صفحہ 6، §II.E)
- زون اسکولوں کی اپنے زون کے طلباء کو خدمات فراہم کرنے کی ذمہ داری اور غیر لازمی پروگراموں پر ممکنہ اثر کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔ (صفحہ 5، §II.E)
- ان اضلاع میں جہاں یہ طریق کار موجود ہے، مڈل اسکول انتخاب طریق کار کے ذریعے میچ نہ کیے جانے والے طلباء کی ترجیح کی وضاحت کرتا ہے۔ (صفحہ 6، §II.F)
- بائی اسکول میں جانے والے طلباء کے داخلے اور دوبارہ داخلے کے حقوق کی وضاحت کرتا ہے۔ (صفحہ 7، §II.G؛ صفحہ 7، §III.A)
- معذوری کے حامل طلباء کے حقوق کی وضاحت کرتا ہے جب انکے IEP یا مجوزہ خدمات میں کوئی تبدیلی ہو۔ (صفحات 9-10، §V.A)
- استفسارات کے لیے رابطہ معلومات کی تجدید کرتا ہے۔ (صفحات 15-16)

خلاصہ

یہ ضابطے چانسلر کے ضابطے A-101، مورخ 29 جون، 2009 کی جگہ ہے۔ یہ نیویارک شہر پبلک اسکولوں کے طلبا کے داخلے، برخاستگی اور منتقلی کے متعلق پالیسیوں کو قائم کرتا ہے۔

I. تعارف

دفتر برائے طالبانہ اندراج (طالبانہ اندراج) انفرادی طور پر تمام اسکولوں کی اندراجی پالیسی اور اندراجی منصوبہ بندی کا اختیار اور ذمہ داری رکھتا ہے ماسوائے ان کے جو ضلع 75 اور ضلع 79 میں ہیں۔ ان اضلاع کے مہتمم ان اضلاع کے اندراجی نظام اور پالیسی کے ذمہ دار ہیں۔

A. اسکول میں داخلہ - عام پالیسیاں اور طریق کار

1. بچوں کو نسل، رنگ، مسلک، قومی نژاد، جنس، جنسی شناخت، زچگی، نقل وطنی / شہریت کی صورت حال، معذوری، جنسی رجحان، مذہب یا قومیت کی بنا پر پبلک اسکول میں داخلے سے انکار نہیں کیا جا سکتا¹
2. نیویارک شہر میں، بچوں سے چھ سال کی عمر سے لے کر اس تعلیمی سال کے اختتام تک اسکول جانا مطلوب ہے جس میں وہ 17 سال کے ہو جائیں، جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔ اگر کوئی بائی اسکول ڈپلومہ عطا نہیں کیا گیا ہے تو، بچے اس تعلیمی سال کے اختتام تک اسکول میں رہ سکتے ہیں جس سال ان کی عمر 21 سال کی ہو جائے۔
 - a. وہ بچے جن کی چھٹی سالگرہ داخلے کے تقویمی سال کے دوران آتی ہے، ان کو پہلے گریڈ میں داخل کیا جانا لازمی ہے۔
 - b. وہ بچے جن کی پانچویں سالگرہ داخلے کے تقویمی سال میں آتی ہے ان کو کنڈرگارٹن میں داخل کیا جانا لازمی ہے، چاہے یہ بچے پہلی مرتبہ اسکول میں داخل ہو رہے ہوں یا کسی اور اسکول سے منتقلی ہوئے ہوں، اگر ان کے والدین ان کو رجسٹر کروانے کا انتخاب کرتے ہیں۔
 - c. وہ بچے جن کی چوتھی سالگرہ داخلے کے تقویمی سال میں آتی ہے انکو پری کنڈرگارٹن میں داخل کیا جانا چاہیئے (یہ سہولت مخصوص اسکولوں تک ہے اور نشستوں کی دستیابی پر منحصر ہے)
3. ایک طالب علم کے لیے نیویارک شہر پبلک اسکول میں شرکت کرنے کا مستحق ہونے کے لیے یہ لازمی ہے کہ وہ نیویارک شہر کا مکین ہو۔ کوئی بھی ایسا طالب علم جس کی بنیادی رہائش گاہ نیویارک شہر سے باہر ہے ان کے لیے چانسلر کے ضابطے A-125 کے مطابق نیویارک شہر پبلک اسکول میں اندراج کروانے کے لیے زیر غور لائے جانے کے لیے دفتر برائے طالبانہ اندراج میں ایک درخواست جمع کروانا لازمی ہے۔ تمام طلبا کے لیے اپنے اسکول میں اندراج کرواتے وقت رہائش گاہ کا ایک سوالنامہ مکمل کرنا لازمی ہے۔ کوئی بھی ایسا طالب علم جس کی نشان دہی عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے فرد کے طور پر کی جاتی ہے تو ان کو عارضی رہائش گاہ پروگرام میں طلبا کا حوالہ دیا جانا چاہیئے۔ رہائش گاہ کا سوالنامہ (منسلک نمبر 6) ملاحظہ کریں جس کے ساتھ والدین اور نوجوانوں کے لیے مککینی وینو ایکٹ رہنمائی (منسلک نمبر 7) بھی ہے۔
4. طلبا کے لیے نیویارک شہر پبلک اسکول میں رجسٹر کروانے کے لیے لازمی ہے کہ والدین اور بچہ دونوں حاضر ہوں² اور ذیل کو پیش کریں:
 - رہائش کا قابل تصدیق ثبوت (حصہ VII ملاحظہ کریں)؛

¹ اسکول میں اندراج کروانے کے لیے نسل کو ایک عنصر کے طور پر صرف اس وقت زیر غور لایا جاسکتا جب یہ عدالت کے حکم سے مطلوب ہو، صرف یک جنس اسکولوں میں جنس ایک عنصر ہے۔

² جیسا کہ حصہ VII میں بیان کیا گیا ہے، اگر ایک طالب علم اندراجی دفتر میں یا ایک اسکول میں اکیلا آتا ہے اور اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ وہ بے گھر ہے وہ اندراج یا اسکولوں میں منتقلی چاہتا ہے، تو اس کے لیے اندراج کروانے / منتقلی کے لیے والدین کے ساتھ واپس آنا مطلوب نہیں ہے۔ ایک ایسا طالب علم جو کہ قانونی طور پر خود مختار ہے اس سے بھی رجسٹر کروانے کے لیے والدین کے ساتھ آنا مطلوب نہیں ہے۔

- بچے کا پیدائشی سرٹیفکٹ یا پاسپورٹ؛
 - بچے کا مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ؛
 - بچے کی تازہ ترین رپورٹ کارڈ / ٹرانسکرپٹ (اگر دستیاب ہو)؛
 - بچے کا انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) اور / یا 504 سہولیات کا منصوبہ، اگر قبل اطلاق اور دستیاب ہو۔
- اگر ایک طالب علم مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو، یہ لازمی ہے کہ طالب علم کو عارضی طور پر رجسٹر کیا جائے اور اسکول کے لیے لازمی ہے کہ چانسلر کے ضابطے A-701 کے مطابق قائم کیے گئے طریق کار کے تحت مناسب اقدامات پر عمل درآمد کرے۔
- اگر ایک طالب علم پیدائشی سرٹیفکٹ، پاسپورٹ، یا دیگر ایسے مناسب دستاویزات فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے جو طالب علم کی عمر متعین کرتے ہیں تو طالب علم کو عارضی طور پر رجسٹر کرنا لازمی ہے اور اسکول کے لیے لازمی ہے کہ مناسب گریڈ کی تقرری کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات لے۔
5. کسی بھی ایسے طالب علم کو جس کو اسکول کے ذریعے مناسب طور پر رجسٹر کیا جا چکا ہے یا دفتر برائے طالبانہ اندراج یا کمیٹی برائے خاص تعلیم کے ذریعے رجسٹر یا تقرر کیا جا چکا ہو جہاں بھی قابل اطلاق ہو، اس اسکول میں داخلے سے انکار نہیں کیا جاسکتا جس میں طالب علم کو تقرر / رجسٹر کیا جا چکا ہے۔
6. اگر ایک طالب علم ریاستہائے متحدہ کے کسی دوسرے اسکولی نظام سے نیویارک شہر پبلک اسکول نظام میں داخل ہو رہا ہے تو فراہم کردہ مناسب تعلیمی دستاویزات کی بنیاد پر اس طالب علم کو اس کے سابقہ اسکول میں اس کے سابقہ گریڈ کی تقرری کے مطابق رجسٹر کیا جائے گا۔ اگر کوئی بھی ریکارڈ دستیاب نہیں ہیں تو طالب علم کو عمر کی مناسبت سے گریڈ کی سطح تعین کی جائے گی۔ ایسی صورتوں میں، پرنسپل یا پرنسپل کے نامزد کردہ مناسب تعلیمی ریکارڈ موصول کرنے کے بعد ایک مناسب گریڈ کی تقرری متعین کرے گا۔ ایسی صورتوں میں جب طالب علم کو اس ضابطے کے تحت تقرر کیا جاتا ہے، لیکن پرنسپل یہ سمجھتا ہے کہ ایک دوسرے گریڈ میں تقرری تعلیمی طور پر زیادہ مناسب ہوگی تو ان کو مہتمم سے مشورہ کرنا چاہیے۔ مہتمم مناسب گریڈ سطح کے متعلق حتمی فیصلہ کرے گا۔
7. اگر ایک طالب علم ریاستہائے متحدہ کے باہر سے نیویارک شہر پبلک اسکول کے نظام میں داخل ہو رہا ہے تو فراہم کردہ مناسب تعلیمی دستاویزات کی بنیاد پر اس طالب علم کو اس کے سابقہ اسکول میں اس کے سابقہ گریڈ کی تقرری کے مطابق رجسٹر کیا جائے گا۔ ایک ایسا طالب علم جو ریاستہائے متحدہ کے باہر تعلیم حاصل کرتا رہا ہے جس کے پاس تعلیمی ریکارڈ نہیں ہیں، تو ایسے طالب علم کو اس کی عمر کی بنیاد پر مناسب ایلیمینٹری، مڈل یا ہائی اسکول رجسٹر کیا جائے گا۔ ایک ایسا طالب علم جو کہ کسی بیرون ملک سے ہے، جس کے پاس تعلیمی ریکارڈ نہیں ہیں، جس کی عمر داخلے کے تقویمی سال کے دوران 15 سال ہو جائے گی ایسے طالب علم سے اس سال کے موسم خزاں میں ہائی اسکول میں شرکت کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ اگر طالب علم کی آمد اس سال کے جون تک ہوتی ہے تو اس کو آٹھویں گریڈ میں تقرر کیا جائے گا۔ اگر طالب علم کی آمد اس سال کے جون کے بعد ہوتی ہے تو اس کو ہائی اسکول میں مندرج کیا جائے گا۔ ایسی صورتوں میں جہاں ایسے طالب علم کو ہائی اسکول میں تقرر کیا جاتا ہے پرنسپل یا پرنسپل کے نامزد کردہ مناسب تعلیمی ریکارڈ موصول کرنے کے بعد اسکول میں ایک مناسب گریڈ کی تقرری متعین کرے گا۔ ایسی صورتوں میں جب طالب علم کو اس ضابطے کے تحت تقرر کیا جاتا ہے، لیکن پرنسپل یہ سمجھتا ہے کہ ایک دوسرے گریڈ میں تقرری تعلیمی طور پر مناسب ہوگی تو ان کو مہتمم سے مشورہ کرنا چاہیے۔ مہتمم مناسب گریڈ کی سطح کے متعلق حتمی فیصلہ کرے گا۔
8. کسی اسکول یا برو دفتر برائے اندراج میں داخلہ لینے کے لیے حاضر ہونے والے اسکولی عمر کے کسی طالب علم کی تقرری کا انتظام پانچ اسکولی ایام کے اندر کرنا لازمی ہے۔
9. قانون کے مطابق، طلبا سے نقل وطنی کی صورت حال کے دستاویز پیش کرنے کی درخواست یا مطالبہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی ان کو نقل وطنی کی صورت حال یا نقل وطنی کے متعلق دستاویزات پیش کرنے میں ناکامی کی

- بنیاد پر داخلے سے انکار کیا سکتا ہے۔ ایک بچے یا والدین³ کی نقل وطنی کی صورتِ حال کے حوالے کو اسکول کے کسی بھی فارم اور / یا ریکارڈ پر ظاہر نہیں ہونا چاہیے۔
10. ایسے طلبا جو سماجی فلاح و بہبود ایجنسی، نوعمر انصاف ایجنسی یا اصلاحی ایجنسیوں کی زیر نگرانی ہیں ان کو اسکول میں دوسرے طلبا کی طرح مماثل انداز میں داخلہ ملنا چاہیے۔
11. کنڈرگارٹن سے لے کر گریڈ 12 کے وہ طلبا جو نیویارک شہر کے اندر اپنی رہائش تبدیل کرتے ہیں وہ اپنے موجودہ اسکول کے حتمی گریڈ کو تکمیل کرنے تک درج رہنے کے مستحق ہیں۔ طلبا کو نظم و ضبط یا تعلیمی مسئلہ کی بنیاد پر انکے زون شدہ اسکول یا رہائشی ضلع میں منتقل نہیں کیا جاسکتا ماسوائے چانسلسر کے ضابطے A-450 میں قائم کردہ طریق کار کی پابندی کرتے ہوئے۔
12. مندرجہ بالا حصہ I.A.11 میں حوالہ دیئے گئے ایلیمینٹری اور مڈل اسکول کے ایسے طلبا جن کی رہائش میں تبدیلی طلبا کو ان کی نئی رہائش کی بنیاد پر ان کے موجودہ اسکول کے لیے نا اہل قرار دیتی ہے ان طلبا کے والدین، طلبا کی حاضری اور پابندیء وقت کے لیے ذمہ دار ہیں۔ یہ طلبا پہلی بس خدمات کے اہل نہیں ہوں گے۔ اگر حاضری یا پابندیء وقت مزید بگڑ جاتی ہے تو اسکول کو باقاعدہ حاضری اور پابندیء وقت کو سہل بنانے اور اعانت کرنے کے لیے اس طالب علم اور اسکے اہل خانہ کے ساتھ ملکر کام کرنا لازمی ہے۔ تاہم اگر بہت زیادہ بار غیرحاضریوں اور / یا تاخیر سے آمد کا سلسلہ جاری رہے، اور یہ طالب علم کے بہترین مفاد میں ہو، تو پرنسپل ایک ایسے مناسب اسکول میں منتقلی کے عمل کو شروع کر سکتا ہے جس میں طالب علم اپنی نئی جائے رہائش کے مطابق جانے کا اہل ہے۔ پرنسپل کے لیے طالب علم کی بے انتہا غیر حاضری اور / یا تاخیر سے آمد کے متعلق دستاویزات اور اس کے ساتھ ہی طالب علم کی باقاعدہ حاضری میں مدد کے لیے اسکے اور اہل خانہ کے ساتھ کی گئی کوششوں کی دستاویزات کو چلڈرن فرسٹ نیٹ ورک حاضری رابطہ فرد کے پاس جمع کروانا لازمی ہے۔ چلڈرن فرسٹ نیٹ ورک حاضری رابطہ فرد طالب علم کے رہائش تبدیل کرنے سے قبل اور بعد کے حاضری اور تاخیر سے آمد کے ریکارڈ سے اور ساتھ ہی طالب علم کی حاضری کی اعانت میں کی گئی اسکول کی سعی کے کاغذات کا موازنہ کر کے جمع کرائے گئے دستاویزات کا جائزہ لے گا۔ اگر چلڈرن فرسٹ نیٹ ورک حاضری رابطہ فرد اس بات کی تصدیق کرے کہ حاضری اور تاخیر سے آمد کی صورتِ حال خراب تر ہو چکی ہے، وہ برو اندراج کے مساعدِ اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ فرد کو اس سے باخبر کرے گا، جو منتقلی کی درخواست کو منظور یا رد کرے گا۔ اگر منظوری مل جائے، تو والدین کو پرنسپل کے ذریعے اس بات کا تحریری طور پر اطلاع نام فراہم کرنا لازمی ہے کہ طالب علم کو منتقلی کیا جارہا ہے۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج طالب علم کی منتقلی پر عمل درآمد کرے گا اور طالب علم کو زون شدہ اسکول یا تقرر کردہ اسکول یا ایسے دیگر موزوں اسکول کے رجسٹر میں داخل کرے گا جس میں شرکت کرنے کے لیے طالب علم اہلیت رکھتا ہے۔

مکیننی وٹو بے گھر افراد کی معاونت کے ایکٹ (McKinney-Vento Homeless Assistance (42 USC 11431) کے تحت (Act) کے زمرہ VII اور چانسلسر کے ضابطے A-780 کے تحت بے گھر یا عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے طلبا کی کم حاضری کی وجہ سے منتقلی کی ممانعت کی جاتی ہے۔

13. اگر کوئی طالب علم کسی ایسے ایلیمینٹری اسکول کے لیے پری - رجسٹر یا رجسٹر ہے جس میں وہ شرکت کرنے کا اہل ہے (مثلاً اس کے گھر کے پتے کی بنیاد پر، بھائی بہن کی ترجیح، خاص تعلیم پروگرام سفارش)، تو یہ لازمی ہے کہ طالب علم شرکت کرنے کے لیے داخلے کے وقت بدستور اہلیت رکھتا ہو۔ اگر طالب علم کی اہلیت کی صورتِ حال تبدیل ہو جاتی ہے تو، دفتر برائے طالبانہ اندراج طالب علم کو منتقل کرے گا اور اسکو ایک ایسے مناسب اسکول میں رجسٹر کرے گا جس میں طالب علم شرکت کرنے کا اہل ہو۔

II. داخلہ کے طریق کار

A. بہن بھائی کی ترجیحات⁴

³ اس ضابطہ میں والدین کا مطلب طالب علم کے والدین یا سرپرست یا طالب علم سے والدینی یا نگہداشتی رشتہ میں کوئی فرد ہے، یا خود طالب علم اگر وہ ایک خودمختار نابالغ ہے یا 18 سال یا زائد عمر کا ہے۔

⁴ بہن بھائی کی ترجیحات صرف ایلیمینٹری اسکول کی سطح پر عطا کی جاتی ہیں۔

1. ترجیح کی تقرری کے مقصد کے لیے، درخواست دہندہ کے بہن بھائی وہ بہائی بہن ہیں (بشمول سوتیلے بھائی، سوتیلی بہنیں، رضائی بھائی، رضاعی بہن) جو اس کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔
 2. اسکول، تقرری کرنے سے قبل بہن بھائی کی صورتِ حال کی تصدیق کرنے کے ذمہ دار ہیں۔
 3. ایسے طلبا جن کے بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت ایک ایلیمنٹری اسکول میں پہلے سے پری رجسٹر یا مندرج ہیں ان کو ایسے ضلع اور شہر پیما بنر مند اور قابل پروگراموں دونوں میں داخلے کے لیے اولین ترجیح دی جاتی ہے جن کی اہلیت کی مطلوبات پر یہ پورا اترتے ہیں اور ایسے پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں جیسا کہ ذیل میں حصہ II.B میں بیان کیا گیا ہے، اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔ عام طور پر، اہلیت رکھنے والے جڑواں اور دو سے زائد جڑواں بچوں کو ایک سے پروگرام کی پیشکش کی جانی چاہیئے بشرطیکہ ان کی ترجیحات یکساں ہوں۔
 4. K-5, K-6, K-7 یا K-8 کے ایلیمنٹری اسکول میں، ایک درخواست دہندہ کو بہن بھائی کی ترجیح صرف اس صورت میں عطا کی جاسکتی ہے اگر درخواست جمع کروانے کے وقت اس کا بھائی یا بہن اس اسکول میں پہلے سے رجسٹر یا مندرج ہو، اور آنے والے ستمبر میں پانچویں یا اس سے نچلے گریڈ میں ہو گا۔
 5. وہ بہن بھائی جو معذوری کے حامل طلبا ہیں اور ان کو خاص کلاس یا باہمی ٹیم تدریس پروگرام میں نشست درکار ہو گی ان کو مطلوبہ پروگرام میں دستیاب نشستوں کی بنیاد پر ترجیح دی جائے گی۔
 6. کنڈرگارٹن میں بہن بھائی کی داخلے کی ترجیحات کی وضاحت ذیل میں حصہ II.C میں ہے۔
- B. یونیورسل پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں داخلے
1. یونیورسل پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں شرکت کرنے کے لیے اہل ہونے کے لیے یہ لازمی ہے کہ تعلیمی سال میں 31 دسمبر تک طالب علم کی عمر 4 سال ہو۔
 2. طلبا کو نیویارک شہر محکمہ تعلیم پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں داخلے مندرجہ ذیل داخلے کی ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جاتے ہیں، اس کا انحصار دستیاب نشستوں پر ہے:
 - a. زون میں رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور یہ آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں ہوں گے؛
 - b. مذکورہ بالا (a) میں زون شدہ اسکول میں درخواست دینے والوں کے علاوہ زون میں رہنے والے طلبا؛
 - c. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے جو اس ضلع کے مکین ہیں، اور جن کا کوئی زون شدہ اسکول نہیں ہے یا جن کے زون شدہ اسکول میں کوئی پری کنڈرگارٹن پروگرام نہیں ہے؛
 - d. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور یہ آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے جو اس ضلع کے مکین ہیں، اور یہ ایک مختلف اسکول کے لیے زون شدہ ہیں جس میں ایک پری کنڈرگارٹن پروگرام موجود ہے؛
 - e. ضلع سے باہر کے طلبا جو برو کے مکین ہیں جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
 - f. ضلع سے باہر کے طلبا جو برو سے باہر رہائش پذیر ہیں جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
 - g. ضلع کے اندر رہنے والے وہ طلبا جن کا ایک زون شدہ اسکول نہیں ہے یا جن کے زون شدہ اسکول میں کوئی پری کنڈرگارٹن کا پروگرام نہیں ہے؛

- h. ضلع کے اندر رہنے والے وہ طلبا جو ایک ایسے پروگرام کے لیے درخواست دے رہے ہیں جو کہ ان کے زون
شدہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں ہے؛
- i. ضلع سے باہر رہنے والے وہ طلبا جو ایک ایسے پروگرام میں درخواست دے رہے ہیں جو کہ ان کے برو کے
ایک اسکول میں ہے؛
- j. ضلع سے باہر رہنے والے وہ طلبا جو کہ ایک ایسے پروگرام میں درخواست دے رہے ہیں جو ان کے برو کے باہر
ایک اسکول میں ہے۔

C. کنڈرگارٹن میں داخلہ⁵

1. اس بات سے قطع نظر کہ اہل خانہ کس وقت رجسٹر کروانے کے لیے آئیں، زون کے اسکول کا فرض ہے کہ اگر جگہ
دستیاب ہو تو یہ اپنے زون میں رہنے والے تمام طلبا کو خدمت فراہم کریں۔ زون شدہ اسکولوں کے لیے درخواست
دہندگان کو مندرجہ ذیل ترجیح کی ترتیب میں قبول کرنا ضروری ہے:
- a. زون شدہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرجہ میں اور
آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرجہ ہوں گے؛
- b. مذکورہ بالا (a) میں زون شدہ اسکول میں درخواست دینے والوں کے علاوہ زون میں رہنے والے طلبا؛
- اگر جگہ دستیاب ہے اور اگر دفتر برائے طالبانہ اندراج ضلع کی ضروریات کی بنیاد پر اس کو مناسب سمجھتا ہے
تو اسکولوں کو ذیلی ترتیب کے مطابق مندرجہ ذیل ترجیح گروہوں کو پیشکش کرنے کی اجازت ہو گی۔ صرف دفتر
برائے طالبانہ اندراج کو ترجیح کی اس ترتیب کے علاوہ غیر زون شدہ طلبا کی تقرری کرنے کی اجازت ہو گی، مثال
کے طور پر ایسے طلبا جن کو ان کے زون شدہ اسکول میں سہولت فراہم نہیں کی جاسکتی ہے یا خاص پروگراموں
کے لیے جیسے کہ دوہری زبان کلاسیں یا اوٹرم سپیکٹرم امراض کے حامل طلبا کے لیے ایشیائی کلاسیں۔
- c. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول میں
کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرجہ ہوں گے جو اس اسکول کے لیے زون شدہ نہیں ہیں لیکن اس ضلع کے
مکین ہیں؛
- d. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول میں
کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرجہ ہوں گے جو ایک مختلف ضلع کے مکین ہیں؛
- e. مذکورہ بالا (c) میں اس ضلع کے مکینوں کے علاوہ دیگر طلبا؛
- f. وہ طلبا جن کے بہن بھائی اس اسکول میں نہیں ہیں جو ایک مختلف ضلع کے مکین ہیں۔
2. غیر زون شدہ اسکولوں کے لیے طلبا کو مندرجہ ذیل ترجیح کی ترتیب میں طلبا کو قبول کرنا چاہیے:
- a. ضلع کے اندر رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر
یا مندرجہ میں اور آنے والے ستمبر کے آغاز میں اس اسکول میں گریڈ کنڈرگارٹن تا 5 میں مندرجہ ہوں گے؛
- b. ضلع سے باہر رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر
یا مندرجہ میں اور آنے والے ستمبر کے آغاز میں اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرجہ ہوں گے؛
- c. مذکورہ بالا (a) کے علاوہ ضلع کے اندر رہنے والے طلبا؛
- d. مذکورہ بالا (b) کے علاوہ ضلع سے باہر رہنے والے طلبا؛

D. زون شدہ⁶ اور مڈل اسکولوں⁷ میں داخلے

⁵ حصہ II.C.1 اور II.C.2 کا اطلاق غیر زون اسکولوں پر نہیں ہوتا ہے۔

1. اہلیت
 - a. زون شدہ طلبا اپنے زون شدہ ایلیمنٹری اور مڈل اسکول میں شرکت کرنے کے مستحق ہیں اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔
 - b. زون شدہ اسکول کے بغیر ایلیمنٹری اور مڈل اسکول کے طلبا ضلع میں واقع ایک ایسے اسکول کی نشست کے مستحق ہیں جس مڈل اسکول کو سابقہ طور پر طالب علم کے پتے کے لیے تقرر کیا جا چکا ہے؛ رجسٹریشن / تقرری
2.
 - a. زون میں رہنے والے طلبا اپنے زون شدہ ایلیمنٹری اور مڈل اسکول میں براہ راست رجسٹر کروا سکتے ہیں اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔
 - b. وہ طلبا جو کہ اپنے زون سے باہر ایلیمنٹری اور مڈل اسکول میں یا ایک ایسے ایلیمنٹری یا مڈل اسکول میں داخلے کے خواہاں ہیں جس کے لیے یہ زون شدہ نہیں ہیں ان کو اس ضابطے میں قائم کردہ پالیسیوں کے مطابق تقرری / رجسٹر کروانا چاہیئے یا بصورت دیگر دفتر برائے طالبانہ اندراج کی تعیناتی کے مطابق۔
- E. زون شدہ ایلیمنٹری اور مڈل اسکولوں کے لیے پالیسیاں
 1. کنڈرگارٹن نیویارک شہر پبلک اسکولوں میں داخلے کا ابتدائی گریڈ ہے۔ طلبا کے لیے اس تعلیمی سال میں کنڈرگارٹن کا آغاز کرنے کی اہلیت رکھنے کے لیے لازمی ہے کہ اس تعلیمی سال کے 31 دسمبر تک ان کی عمر 5 سال ہو۔
 2. اس ضابطے میں خاکہ کش پالیسیوں کے مطابق ایک ایلیمنٹری یا مڈل اسکول کے لیے زون شدہ طلبا کو ان اسکولوں میں اندراج کے لیے ترجیح حاصل ہے اور یہ لازمی ہے کہ ان کو غیر زون شدہ طلبا سے قبل تقرری کی سہولت دی جائے۔
 3. زون شدہ اسکولوں کے لیے زون شدہ طلبا کو رجسٹر کرنا مطلوب ہے اور ان کے لیے اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں کے مطابق اور دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے متعین اور منظور کردہ نشستوں کی دستیابی کے موقوف پر زون شدہ طلبا کو قبول کرنا لازمی ہے۔ غیر زون شدہ طلبا کو ایک زون شدہ اسکول میں صرف اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں کے مطابق اور بصورت دیگر دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے تعیناتی کے مطابق قبول کیا جا سکتا ہے۔
 4. اس ضابطے میں خاکہ کش کی گئی پالیسیوں کے مطابق ایک زون شدہ اسکول ان تمام بچوں کو خدمات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے جو اس کے زون کی داخلے کی حدود میں رہتے ہیں۔ اس لیے کسی بھی صورت میں ایک زون شدہ اسکول کو کسی بھی گریڈ میں چھوٹے سائز کی کلاسوں کے حصول یا ان کو برقرار رکھنے کے لیے ایک گریڈ کی حد مقرر نہیں کرنا چاہیئے۔ صرف ڈویژن برائے پورٹ فولیو منصوبہ بندی، اندراج میں اضافہ کرنے کے لیے ایک گریڈ کو بند کر سکتا ہے۔
 5. ایسی صورتوں میں جہاں ایک زون شدہ اسکول میں گنجائش سے زیادہ طلبا ہونے کی وجہ سے طالب علم کو کہیں اور بھیجنا لازمی ہو جائے تو، طالب علم رہائشی ضلع میں ایک متبادل تقرری کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں تقرری کا یہ استحقاق طالب علم کو ایک دوسرے زون شدہ اسکول میں کسی بھی دیگر غیر زون شدہ طلبا پر ترجیح عطا کرتا ہے۔ گنجائش سے زیادہ طلبا ہونے کی وجہ سے ایک مختلف اسکول میں داخلے کرنے کے لیے تقرر کیے جانے والے کسی طالب علم کے لیے یہ لازمی ہے کہ تقرری کو قبول کرے یا زون شدہ اسکول کے لیے دیگر متبادل تلاش کرے۔
 6. وہ طلبا جن کو گنجائشی حد کے منظور شدہ منصوبے کی بنیاد پر اپنے زون شدہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول

⁶ مذکورہ بالا اضافی دفعات کے موقوف پر، اس ضابطے میں ایلیمنٹری اسکولوں کے متعلق دفعات میں پری کنڈرگارٹن بھی شامل ہے۔

⁷ حصہ II.C کی پالیسیاں زون شدہ ایلیمنٹری اور مڈل اسکولوں میں داخلے کی نگرانی کرتی ہیں، پری کنڈرگارٹن میں داخلے کے استثنیٰ کے ساتھ، جو مذکورہ بالا حصہ II.A.2 میں دی گئی پالیسیوں کے زیر نگرانی ہے۔

میں دوبارہ تقرر کیا جاتا ہے، وہ اپنے زون شدہ اسکول کی انتظار کی فہرست اس وقت تک درج رہتے ہیں جب تک کہ دفتر برائے طالبانہ اندراج ایک آخری تاریخ کا تعین کرے۔ ایسی صورتوں میں جب کنڈرگارٹن کے طلبا کو دوبارہ تقرر کیا جاتا ہے تو، آنے والے سال کے لیے پہلے گریڈ کی کوئی بھی دستیاب نشستوں کی پیشکش انتظار کی فہرست کی ترتیب میں سب پہلے دوبارہ تقرر کیے گئے کنڈرگارٹن کے طلبا کو کی جائے گی۔ وہ طلبا جن کو دوبارہ تقرر کیا گیا ہے اپنے زون شدہ اسکول میں واپسی کو مسترد کر سکتے ہیں اور یہ ضمنی اسکول میں رہ سکتے ہیں۔ اپنی واپسی کو مسترد کرنے والے طلبا اپنی رہائش کی بنیاد پر اپنے زون شدہ اسکول میں خود بخود منتقلی کا حق کھو دیتے ہیں۔ ایسے طلبا جو ضمنی اسکول سے نقل و حمل کے لیے اہلیت رکھتے تھے نقل و حمل کے مستحق نہیں رہیں گے ماسوائے بصورت دیگر مطلوب ہو یا وہ دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل کے رہنمائی خطوط کی بنیاد پر اہلیت رکھتے ہوں۔ ایلیمنٹری اسکول کے آخری گریڈ کی تکمیل کرنے والے طلبا کے پاس اندراج والے ایلیمنٹری اسکول یا اپنی رہائش کی بنیاد پر مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب ہو گا۔

7. طالب علم کو ایک زون شدہ اسکول میں منتقلی کروانے کی والدین کی درخواستوں کو منظور کیا جا سکتا ہے؛ اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔

8. ایک زون شدہ اسکول کا بنیادی فرض زون شدہ طلبا کو خدمات فراہم کرنا ہے۔ اگر ایک زون شدہ اسکول اپنے زون میں رہنے والے تمام طلبا کو سہولت فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو اس اسکول میں غیر لازمی پروگراموں میں کمی کی جا سکتی ہے یا ان کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

F. داخلے کی پالیسیاں

1. ایک "انتخابی" پروگرام کے ذریعے داخلہ (صرف ایلیمنٹری اور مڈل اسکول)

کوئی بھی ایسا طالب علم جس کو درخواست یا انتخاب کے طریق کار کے ذریعے داخلہ دیا جاتا ہے، جس کو کسی ایسے ایلیمنٹری اسکول میں اس کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کے مطابق یا اس کو استثنیٰ درخواست تقرری (PER) عطا کی جاتی ہے جس کے لیے یہ زون شدہ نہیں ہے، اور جو اسکول کے آخری گریڈ کی تکمیل تک مندرج رہتا ہے تو ایسے طالب علم کے پاس ان انتخابات کی بنیاد پر مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب ہوتا ہے جو کہ عام طور پر ان طلبا کے لیے دستیاب ہیں جو اس ضلع میں واقع اس ایلیمنٹری اسکول کے لیے زون شدہ ہیں جس ایلیمنٹری اسکول میں طالب علم نے شرکت کی تھی۔ مڈل اسکول انتخاب میں شرکت کرنے والے اضلاع میں طلبا اس ضلع کے مڈل اسکولوں میں درخواست دے سکتے ہیں جہاں وہ ایلیمنٹری اسکول کے لیے درج تھے۔ طالب علم ایک ایسے ضلع کے مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب کر سکتا ہے جس میں وہ مڈل اسکول شامل ہیں جن کے لیے یہ زون شدہ ہے۔ اس صورت میں، ضلع سے باہر رہنے والا ایلیمنٹری اسکول کا ایسا طالب علم جو مڈل اسکول کے لیے اس ضلع میں رہنے کا انتخاب کرتا ہے تو اس کو ایسی ہی ترجیح حاصل ہو گی جو کہ ضلع میں رہنے والے درخواست دہندگان کو ہے۔ ایسے اضلاع جہاں مڈل اسکول کا انتخاب موجود ہے، اگر ایک ترقی پانے والے طالب علم کو اس کے انتخاب کے ساتھ میچ نہیں کیا جاتا ہے تو اس کو اپنی رہائش کے ضلع میں تقرری کے لیے ترجیح حاصل ہو گی۔

2. K-8 اور 6-12 اسکولوں میں ترقی

ایک K-8 یا ایک 6-12 اسکول کے طور پر ساخت رکھنے والے اسکول کے لیے لازمی ہے کہ ان کے پاس داخلے کے متعدد طریقے ہوں۔ اس لیے، جب ایک طالب علم کو ایک ایسے اسکول میں داخلہ کیا جاتا ہے جس کی ساخت ایک K-8 یا ایک 6-12 اسکول کے طور پر کی گئی ہے تو طالب علم بالائی گریڈز میں داخلے کا مستحق ہو جاتا ہے اور اس کو ان کے لیے ترجیح حاصل ہو جاتی ہے۔ ایسے طلبا، ایک ہی وقت میں کسی ایسے دوسرے اسکول یا پروگرام میں درخواست دے سکتے ہیں جس کے لیے یہ اہلیت رکھتے ہیں۔

G. ہائی اسکول میں ترقی

1. اگر یہ ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے ذریعے اسکول کے لیے درخواست دیتے ہیں تو 8 گریڈ سے ترقی پانے والے طلبا کو اپنے زون شدہ ہائی اسکول میں داخلے کی ضمانت دی جاتی ہے۔

2. کوئی بھی ہائی اسکول (ماسوائے ضلع 75 کے اسکول، ضلع 79 کے پروگرام اور منتقلی اسکولوں کے) طلبا کو

رجسٹر نہیں کر سکتا۔ صرف دفتر برائے طالبانہ اندراج ہائی اسکول کے طلبا کو رجسٹر کر سکتا ہے۔

3. ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے نتیجے میں اسکول کو فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع والے طلبا کے پاس تعلیمی سال کے دوران اس اسکول میں واپس جانے کا حق ہوتا ہے جس سے ان کو میچ کیا گیا تھا۔

III. دوبارہ داخلہ

A. دوبارہ داخلہ / واپسی کا حق

مندرجہ ذیل رہنمائی خطوط کے تحت عموماً تمام طلبا کو نیویارک شہر پبلک اسکولوں سے برخاستگی کے بعد، برخاستگی کے ایک تقویمی سال کے اندر اپنے سابقہ اسکول میں واپس جانے کا حق حاصل ہے:

1. ایلیمنٹری / مڈل اسکول کے طلبا

a. ایلیمنٹری اور مڈل اسکول کے طلبا کے لیے، ایک ایسا طالب علم جو اپنے سابقہ پتے پر واپس آ جاتا ہے تو اس کو اپنے زون شدہ اسکول میں جانے کا حق ہے، اس کا انحصار دستیاب نشستوں پر ہے؛

b. ایلیمنٹری یا مڈل اسکول کے وہ طلبا جو سابقہ طور پر ایک غیر زون شدہ اسکول میں شرکت کر چکے ہیں ان کے پاس اس اسکول میں ایک تقویمی سال کے لیے واپس جانے کا حق ہے اگر یہ اپنی رہائش کی بنیاد پر اہلیت کو جاری رکھتے ہیں؛

c. وہ طلبا جو کہ سابقہ طور پر ضلع یا شہر پیما ہنر مند اور قابل پروگراموں میں شرکت کر چکے ہیں اس صورت میں ایک ہنر مند اور قابل پروگرام میں واپس جا سکتے ہیں اگر نشست دستیاب ہے اور اگر یہ اسی ضلع میں واپس جاتے ہیں (ضلع پروگراموں کے لیے)۔ وہ طلبا جو ضلعی ہنر مند اور قابل پروگراموں میں شرکت کر چکے ہیں اور یہ ایک دوسرے ضلع میں واپس جاتے ہیں تو ان کو ان کے نئے ضلع میں ایک ہنر مند اور قابل پروگرام میں دوبارہ داخلہ کیا جانا چاہیے اگر نشست دستیاب ہو۔

2. ہائی اسکول کے طلبا

a. ہائی اسکول کے طلبا کے لیے، ایک طالب علم کو اپنے سابقہ ہائی اسکول میں واپس جانے کا حق حاصل ہے (بشمول متخصص ہائی اسکولوں کے) اگر اس کو موجودہ تاریخ سے ایک تقویمی سال کے اندر برخاستگی کیا گیا تھا؛

b. اگر طالب علم کی واپسی کے بارے میں کوئی سوالات ہیں تو، دفتر برائے طالبانہ اندراج دوبارہ داخلے کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے گا۔

3. معذوری کے حامل وہ طلبا جن کو باہمی ٹیم تدریس یا خاص کلاس پروگرام میں ایک نشست مطلوب ہے ان کے پاس برخاستگی کے ایک سال کے اندر اپنے سابقہ اسکول میں واپس جانے کا یا فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع کا حق ہے اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔

IV. منتقلی

جب منتقلی درکار ہو تو اسکولوں سے منتقلی کی درخواست کا جائزہ لینے کے لیے اہل خانہ کے ساتھ ملاقات کرنا اور معاونتی دستاویزات فراہم کرنا مطلوب ہے۔ مندرجہ ذیل حوالہ کے علاوہ تمام صورتوں میں، دفتر برائے طالبانہ اندراج اس اسکول کا تعین کرتا ہے جس میں طالب علم منتقل کیا جائے گا۔

A. منتقلی کی تمام درخواستوں⁹ کے ساتھ ساتھ تقرری استثنیٰ کی تمام درخواستوں کو دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے منظور کیا جانا چاہئے ماسوائے ذیل کے:

⁹ کسی دشواری کی بنا پر طالب علم کے زون شدہ یا تقرر کردہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں خزاں کے داخلوں کے لیے دی جانے والی عرضداشتیں، استثنیٰ تقرری درخواستیں کہلاتی ہیں۔

1. چانسلر کے ضابطے A-450 اور A-443 کے تحت معطلی کے بعد غیر رضاکارانہ منتقلی اور رضاکارانہ منتقلی پر معطلی کے برو مساعدِ اعلیٰ کاروائی کرتے ہیں۔
2. اپنے زون شدہ اسکولوں (جب نشستیں دستیاب ہوں) میں شرکت کرنے کے خواہاں طلبا کے ایلیمینٹری اور مڈل اسکول کی منتقلی کی صورت میں، موصول کرنے والے پرنسپل کو طالب علم کو داخل کرنا چاہیئے؛ اور
3. ضلع 75 ضلع 79 کے اندر منتقلی۔

B. دیگر منتقلیوں کو کسی مخصوص دشواری کی بنا پر منظور کیا جا سکتا ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے بشرطیکہ تمام مطلوبہ دستاویزات کو پیش کیا جائے۔ تمام صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج منتقلی درخواستوں کو مسترد یا منظور کرے گا اور اس اسکول کا تعین کرے گا جس میں طالب علم کو منتقل کیا جائے گا۔

1. **بچے کی نگہداشت میں دشواری کی منتقلی** (صرف کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 کے طلبا کے لیے): والدین اپنے بچے کی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں کیونکہ ملازمت اور / یا بچے کی نگہداشت کے مقام سے اسکول کے فاصلے کی وجہ سے ایک دشواری پیدا ہوئی ہے۔ والدین کے لیے اپنے آجر کی جانب سے اور / یا بچوں کے نگہداشت فراہم کنندہ کی جانب سے بچے کی نگہداشت میں دشواری کے معاونتی دستاویزات پیش کرنا لازمی ہیں۔

2. **بہن بھائی کی منتقلی** (صرف کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 کے طلبا کے لیے): والدین اپنے بچے / بچوں کے لیے ایک بہن بھائی کے منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں کیونکہ ایک یا اس سے زیادہ بہن بھائی مختلف اسکول میں درج ہیں۔

3. **طبی منتقلی**: کسی بچے کے ایسے وقت طلب طبی مسئلے سے نمٹنے کے لیے والدین اپنے بچے کے لیے طبی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں جس سے اسکول تبدیل کر کے نمٹا جا سکتا ہے۔ والدین کے لیے طبی فراہم کنندہ کے سرنامے کے ساتھ ڈاکٹر کے دستخط شدہ ایسے دستاویزات فراہم کرنا لازمی ہیں جس میں طبی حالت اور اس وجہ کو بیان کیا گیا ہو کہ منتقلی کی تجویز کیوں کی گئی ہے۔ مزید معلومات حاصل کرنے کے محکمہ تعلیم کا معقول عمل (CFN یا طالبانہ اندراج) طبی فراہم کنندہ سے رابطہ کر سکتا ہے۔

4. **تحفظاتی منتقلی**: ایک تحفظاتی منتقلی کے حصول کے طریق کار کو چانسلر کے ضابطے A-449 میں خاکہ کش کیا گیا ہے۔ تحفظاتی منتقلی مندرجہ ذیل صورت حال میں عطا کی سکتی ہے: (a) کوئی بچہ پیچھے نہ چھوٹے ایکٹ کے تحت جب طالب علم اسکول کے احاطے میں تشدد آمیز جرم کا شکار ہو۔ یا (b) ایسی صورت حال جس میں یہ تعین کیا جائے کہ طالب علم کی اسکول میں مسلسل حاضری طالب علم کے لیے غیر محفوظ ہے۔ کوئی بچہ پیچھے نہ چھوٹے (NCLB) تحفظاتی منتقلی کی درخواستوں پر عمل درآمد برو مساعدِ اعلیٰ برائے معطلی کرے گا۔

غیر NCLB تحفظاتی منتقلی کی بابت، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا ایک تحفظاتی منتقلی منظور کیا جائے یا نہیں کا فیصلہ مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج کے ذریعے، پرنسپل / نامزد کردہ کی جانب سے مطلوبہ دستاویزات کے موصول ہو جانے کے ایک ہفتے کے اندر اندر کرنا لازمی ہے۔

طریق کار ذیل میں ہیں:

a. تحفظاتی منتقلی کی تمام درخواستوں اور معاونتی دستاویزات کو اسکول کی جانب سے بھیجا جانا لازمی ہے؛ اہل خانہ کو برو اندراجی دفتر میں دستاویزات کو نہیں لانا چاہیئے۔ ایک تحفظاتی منتقلی کے لیے زیر غور لائے جانے کے لیے، اسکول کے لیے ذیل دستاویزات کو فیکس کرنا لازمی ہے:

- اسکول واقعہ کی رپورٹ یا دیگر اسکولی دستاویزات؛

- پولیس رپورٹ، زیر سماعت فہرست کا نمبر، یا عدالت کے دستاویزات؛

- تحفظاتی منتقلی تفتیشی فارم کا خلاصہ؛ اور

- تحفظاتی منتقلی کا داخلے کا فارم

- b. اگر معاونتی دستاویزات تحفظاتی مسئلے کی حسبِ ضرورت وضاحت نہیں کرتے ہیں یا اضافی معلومات کی ضرورت پڑتی ہے تو، ڈین، نائب پرنسپل برائے تحفظ، یا پرنسپل کے لیے دفتر برائے طالبانہ اندراج کو اضافی معلومات فراہم کرنا لازمی ہے؛
- c. اگر اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ منتقلی حفاظتی مسئلے کو حل کر دے گا (اس سے قطع نظر کہ واقعہ کہاں پیش آیا) تو تحفظاتی منتقلی کو منظور کر لیا جائے گا اور دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے ایک نئی تقرری کی نشان دہی کی جائے گی۔
5. کھیلوں کے لیے منتقلی (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)
- a. عام طور پر کھیلوں کے لیے منتقلی نہیں کی جاتی؛
- b. پبلک اسکول کھیلوں کی لیگ (PSAL) کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج کھلاڑی طالب علم جو ایک ایسے اسکول میں درج ہے جس کو بتدریج بند کر دیا جائے گا اور اسکول کی عمارت میں اس مخصوص کھیل ختم کر دیا ہے، ایسا طالب علم کسی دوسرے اسکول میں منتقلی میں کی درخواست دے سکتا ہے۔ PSAL کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج کھلاڑی طالب علم جو ایک ایسے اسکول میں درج ہے جہاں ایسی ٹیم کا وجود ختم ہو گیا ہے، ایسا طالب علم بھی کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کی درخواست دے سکتا ہے۔ اسی صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج ایک ایسے اسکول کی نشان دہی کرے گا جہاں جگہ دستیاب ہو اور اس کھیل کے لیے PSAL ٹیم موجود ہو اور کھلاڑی طالب علم کی تعلیمی اور کھیلوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک معقول تقرری کو سہل بنائے گا؛
- c. PSAL کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج ایک ایسا کھلاڑی طالب علم جو کوئی بچہ پیچھے نہ چھوٹے (NCLB) پبلک اسکول انتخاب کے تحت ایک منتقلی درخواست کرتا ہے تو یہ صرف اپنی NCLB کی درخواست میں درج اسکولوں میں منتقلی کروانے کا اہل ہو گا۔
- d. اور b اور c میں خاکہ کش کی گئی مذکورہ بالا صورتوں میں، ایک کھلاڑی طالب علم کو نئے اسکول میں اس کے کھیل کی PSAL مستند ٹیم میں جگہ کی ضمانت نہیں دی جاتی ہے۔ طالب علم کے لیے ٹیم کا حصہ بننے کے لیے شمولیت کے مقابلے میں شرکت کرنا لازمی ہے۔
- e. ہائی اسکول کھیلوں کے متعلق تمام ضوابط PSAL طالبانہ کھیل کے قواعد اور ضوابط کے ماتحت ہیں www.psal.org پر دستیاب۔
6. سفر میں دشواری کی منتقلی (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)
- a. سفر میں دشواری کی منتقلی کی درخواست کرنے کے لیے اہل خانہ کے لیے لازمی ہے کہ یہ قابل تصدیق ثبوت پیش کریں؛
- b. سفر میں دشواری کی منتقلی کو زیر غور لائے جانے کے لیے ضروری ہے کہ گھر سے اسکول تک سفر کا وقت 90 منٹ یا اس زیادہ ہو یا عوامی نقل حمل کے ذریعے قابل رسائی نہ ہو (مثلاً تین یا مزید تبدیلیاں)۔
- C. تقرری استثنیٰ درخواست (صرف ایلیمٹری اور مڈل اسکولوں کے لیے)
1. تعلیمی سال کے آغاز سے قبل، طلبا اپنے زون شدہ اسکول یا تقرر کردہ اسکول کے علاوہ خزاں کے داخلے کے لیے "تقرری استثنیٰ (PER) درخواست" دے سکتے ہیں۔
2. تقرری کے لیے استثنیٰ کو بنیادی طور پر ایک وقت طلب مسئلے کو حل کرنے کے لیے زیر غور لایا جاتا ہے اور ان کو صرف ایک ایسے مخصوص اسکول کے لیے منظور کیا جاتا ہے جو اپنی متوقع رجسٹر ہوئے طلبا کی تعداد تک نہیں پہنچا ہے اور نشستیں دستیاب ہیں۔
- V. معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے اندراج کی پالیسیاں جو خاص تعلیمی خدمات موصول کرتے ہیں
- A. عام تعلیم کے طلبا کے لیے اندراج کی تمام پالیسیوں کا اطلاق معذوری کے حامل طلبا پر بھی ہوتا ہے، بشمول داخل جاتی کاروائیوں میں طلبا کی شرکت کی حکمرانی کرنے کی پالیسیوں کے۔ معذوری کے حامل طلبا کی منتقلیوں اور تقرری کے

بابت، مندرجہ ذیل پالیسیوں کو نوٹ کیا جانا چاہیئے:

1. جب ایک پروگرام میں تبدیلی کی جاتی ہے تو، معذوری کے حامل طلبا اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کے مستحق ہوتے ہیں اگر اسکول طالب علم کے نئے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کے مطابق مناسب خدمات فراہم کر سکے۔ جب IEP میں تبدیلی کی جاتی ہے تو، معذوری کے حامل طلبا اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کے مستحق ہیں اگر تبدیلی ایک خاص پروگرام یا ضلع 75 میں تقرری کا تقاضا نہ کرے۔

2. ایک ایلیمنٹری یا مڈل اسکول کا معذوری کا حامل وہ طالب علم جو رہائشی ضلع کے باہر ایک اسکول میں شرکت کر رہا ہے اور اس کی خدمات کی تجاویز میں تبدیلی ہوتی ہے تو اس کو اس اسکول میں رہنے کا حق حاصل ہے؛ اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے یا یہ اپنے رہائشی ضلع کے ایک ایسے اسکول میں واپس جانے کا فیصلہ کر سکتا ہے جہاں ایک نشست دستیاب ہو۔

B. نیویارک شہر میں دوبارہ داخلے کا خواہاں ایسا طالب علم جس کی نشان دہی سابقہ طور پر معذوری کے حامل طالب علم کے طور پر کی جا چکی تھی جس کے پاس IEP نہ ہو، اس کی تقرری برو اندراجی دفتر یا کمیٹی برائے خاص تعلیم ذریعے، جہاں قابل اطلاق ہو اس کے نیویارک شہر کے سابقہ IEP کے تحت کی جائے گی۔ جہاں مناسب ہو، اسکول کے لیے 30 دنوں کے اندر طالب علم کے اسکول میں ایک IEP اجلاس کا انعقاد کرنا لازمی ہے اور ایک نیا IEP تشکیل دینا لازمی ہے۔

C. اگر ایک طالب علم نیویارک شہر سے باہر خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت کی نشان دہی کرنے والے دستاویزات پیش کرتا ہے تو، طالب علم کو مناسب کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) کا حوالہ دیا جانا چاہیئے، جہاں قابل موازنہ خدمات کا تعین کیا جائے گا اور ایک مناسب اسکول کو تقرر کیا جائے گا۔

VI. رہائش کا تعین کرنا

A. طالب علم کی رہائش کا تعین ذیل کے مطابق کیا جاتا ہے:

1. جائے رہائش کا فیصلہ کسی شخص کی اس اسکولی ضلع کے متعین کردہ جغرافیائی حدود میں فعلی طور پر سکونت پذیر ہونے کی حیثیت سے موجودگی اور آئندہ بھی وہیں رہنے کی نیت سے کیا جاتا ہے۔

2. اسکول کے مقصد کے لیے ایک طالب علم کی جائے رہائش کے فیصلے کا انحصار طالب علم کی حقیقی دیکھ بھال، نگرانی، اور نظم و ضبط کے عزم پر ہے۔

B. مندرجہ ذیل طریق کار اس بات کو خاکہ کش کرتے ہیں ایک ایسا شخص جو طالب علم کا پیدائشی یا گود لینے والا والدین یا قانونی سرپرست نہیں ہے طالب علم کو کس طرح رجسٹر کروائے گا:

1. اسکول کے لیے رجسٹر کروانے وقت طالب علم کے والدینی رشتہ کے فرد کے ہمراہ ہونا لازمی ہے (ماسوائے تن تنہا نوجوانوں کی صورت میں جیسا کہ حصہ VIII.D اور چانسلر کے ضابطے A-780 میں بیان کیا گیا ہے)۔ والدینی رشتہ رکھنے والے افراد میں طالب علم کے والد یا والدہ، بذریعہ پیدائش یا گود لینے سے، سوتیلا باپ یا سوتیلی ماں، قانونی طور پر مقرر کیا گیا سرپرست یا نگران شامل ہیں۔ کوئی شخص کسی دوسرے فرد کا نگران اس صورت میں کہلائے گا اگر اس نے اس شخص کی ذمہ داری اور دیکھ بھال کا ذمہ لیا ہے۔ طالب علم کو رجسٹر کروانے وقت قانونی سرپرستی کے ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

2. لیکن، اگر رجسٹر کروانے والا شخص پیدائشی والدین، یا گود لینے والے، یا اسکا قانونی سرپرست نہیں ہے، تو اس شخص کے لیے اسکول یا برو اندراجی دفتر کو ایک حلف نامہ مہیا کرنا ضروری ہے جس پر نام، گھر کا پتہ، ٹیلیفون نمبر، پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست کے نام کے ساتھ اور وہ حالات جن کے تحت طالب علم اس کے پاس رہنے کے لیے آیا ہے اور رہائش کے دورانیہ درج ہو (منسلک نمبر 1 ملاحظہ کریں)۔

3. اگر طالب علم کو رجسٹر کروانے والے شخص کی حیثیت کے بارے میں کوئی سوالات ہیں تو طالب علم کو رجسٹر کرنا در اثنا اسکول کے ذریعے اس فرد کے بارے میں مزید تفتیش کرنا لازمی کہ کون فرد طالب علم کے سرپرستی کے رشتے سے ذمہ داری انجام دے رہا ہے۔

- C. مندرجہ ذیل حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ طالب علم اپنے پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست کے بجائے کسی اور کے ساتھ رہ رہا ہے:
1. کیا طالب علم کا موجودہ پتہ پر رہنے کا ارادہ ہے؟
 2. کیا پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست نے طالب علم پر اپنے سرپرستی اور / یا اختیار کے حقوق ختم کر کے طالب علم کا اختیار اس شخص کو سونپ دیا ہے جس کے ساتھ وہ اب رہ رہا ہے؟
 3. کیا پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست اب بھی طالب علم کی مدد کر رہے ہیں؟
 4. کیا وہ بالغ شخص جس کے ساتھ طالب علم رہ رہا ہے اس کے لیے دیکھ بھال اور نگہداشت مہیا کر رہا ہے؟
 5. کیا اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ والدین نے طالب علم کی نگہبانی اور نگہداشت کے اختیارات اس شخص کو مہیا کر دیے ہیں جس کے ساتھ طالب علم رہ رہا ہے؟ اسکول اس سلسلہ میں پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست سے حلف نامہ اور مصدقہ بیان یا تصدیق نامہ پیش کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے (منسلک نمبر 2 ملاحظہ کریں)۔
 6. طالب علم دوسروں کے ساتھ کیوں رہ رہا ہے؟ اگر اسکی وجہ صرف کسی خاص اسکول میں شرکت کرنے کے لیے یا موجودہ اسکول سے ایک ایسے مختلف اسکول میں منتقلی کو محفوظ کرنا ہے جس کے لیے اہل نہیں ہے تو اسکول اس طالب علم کی جائے رہائش نہیں کہا جا سکتا۔

VII. جائے رہائش کی تصدیق

- A. ایک طالب علم کا ایک اسکول میں اندراج کروانے کے وقت جائے رہائش کا ثبوت فراہم کرنا لازمی ہے مندرجہ ذیل دستاویزات کو رہائش کے ثبوت کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے:
1. ٹیلیفون کا بل، کیبل بل، کریڈٹ کارڈ بل، میڈیکل انشورنس کارڈ یا ڈرائیور لائسنس پتے کا قابل قبول ثبوت نہیں ہیں۔ پتہ کے ثبوت کی ذیل میں سے کسی دو کے ذریعے تصدیق کی جا سکتی ہے:
 - a. رہائش پذیر کے نام رہائشی یوٹیلیٹی بل (گیس یا بجلی) جو نیشنل گرڈ (سابقہ طور پر کی سپین)، کون ایڈیسن یا لونگ آئلینڈ پاور اتھارٹی (راک اویز کے لیے) کی جانب سے پچھلے 60 دنوں میں جاری کیا گیا ہو؛
 - b. وفاقی، ریاستی یا مقامی حکومتی ایجنسی، بشمول IRS، شہری رہائشی انتظامیہ (CHA)، انسانی وسائل کی انتظامیہ (HRA)، خدمات برائے اطفال کی انتظامیہ (ACS)، یا ACS کے ذیلی ٹھیکیدار کی جانب سے دستاویز یا سرنامہ پر خط جو رہائش کنندہ کے نام اور پتہ کی نشاندہی کرے اور پچھلے 60 دنوں میں جاری کیا گیا ہو؛
 - c. مکین کے نام اصل کرایہ نامہ معاہدہ، رہائش گاہ کی ملکیت کے کاغذات یا رہن نامے کا بیان؛
 - d. مکین کے نام رہائش گاہ کا جدید ملکیت کے ٹیکس کا بل؛
 - e. مکین کے نام پانی کا بل؛
 - f. آجر کی جانب سے مستند تنخواہ کی دستاویز جیسے ٹیکس کٹوانے کی خاطر جمع کرایا گیا فارم، یا تنخواہ کی رسید جو پچھلے 60 دنوں میں شائع کی گئی ہو۔ آجر کے سرنامہ پر خط معقول نہیں ہے۔
- مندرجہ بالا میں درج دستاویزات میں کوئی ایک دستاویز اکیلا کافی نہیں ہو گا۔
2. اگر والدین نے کسی اپارٹمنٹ یا گھر کو ذیلی کرایہ پر لیا ہوا ہے یا ایک سے زیادہ خاندان اس جگہ رہ رہے ہیں اور صرف ایک شخص کے نام کرایہ نامہ یا مکان کی ملکیت ہے تو اس صورت میں والدین کو تصدیق شدہ (نوٹرائز) کیا ہوا "پتے کا حلف نامہ" پیش کرنا ہوگا جس پر اصل کرایہ نامہ کے حامل اور والدین دونوں کے دستخط ہوں جو اس کی تصدیق کریں کہ یہ خاندان اس گھر میں رہ رہا ہے اور اس کے ساتھ اصل کرایہ نامہ کے حامل کے پتے کا ثبوت منسلک کریں جیسا کہ حصہ VII.A.1 میں بتایا گیا ہے (منسلک نمبر 3 ملاحظہ کریں)۔

3. اگر والدین کے نیویارک شہر میں ایک زیادہ گھر ہیں تو، اسکول کی رجسٹریشن کے مقصد کے لیے اس گھر کو رہائش کے طور پر استعمال جس میں بچہ رہتا ہے۔

4. اگر گھر کے پتے کے ثبوت کی معقولیت کے متعلق کوئی سوالات ہیں یا والدین مناسب کاغذات مہیا نہ کر سکیں تو دفتر برائے طالبانہ اندراج یا اسکول کے لیے، جہاں مناسب ہو، طالب علم کو اسکول میں عارضی طور پر داخلہ دے گا۔ والدین کو عارضی داخلے کا نوٹس دیا جائے گا جس میں یہ درج ہوگا کہ طالب علم کو پتے کی تحقیقات کا نتیجہ واضح ہونے تک اسکول میں عارضی طور پر داخلہ دیا جارہا ہے (منسلک نمبر 4 ملاحظہ کریں)۔ وہ اسکول جس میں طالب علم رجسٹر ہے اس ضابطہ کے "دھوکا دہی اور رہائش کی تفتیش" کے متعلق مندرجہ ذیل طریق کار کے مطابق رہائش کی تصدیق کے لیے تفتیش کا آغاز کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ طالب علم کو تحقیقات کی کارروائی کے دوران اسکول آنے سے روکا نہیں جاسکتا اور وہ کلاس میں شرکت کرنے کا اہل ہے۔

5. بے گھر طلبا کو رہائش کا ثبوت پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے حصہ VIII.D ملاحظہ کریں۔

B. دھوکا دہی اور رہائش کی تفتیش

اگر طالب علم کے پتے کے بارے میں کوئی سوالات ہیں یا اندیشہ ہے کہ طالب علم کو رجسٹر کروانے کے لیے ایک غلط پتہ استعمال کیا گیا تھا تو، اسکول کے لیے مسئلہ کے دریافت ہونے کے 30 دنوں کے اندر پتے کی تفتیش کا آغاز کرنا لازمی ہے۔ اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم ایک ایسے پتے پر رہتا ہے جو اس کو اس کے موجودہ اسکول میں شرکت کرنے کے لیے نابل بنا دیتا ہے تو پرنسپل کے لیے لازمی ہے کہ وہ چلڈرن فرسٹ نیٹ ورک کے حاضری کے رابطے کے فرد کو تفتیش کے نتائج فراہم کرے۔ چلڈرن فرسٹ نیٹ ورک حاضری کے رابطے کا فرد نتائج کا جائزہ لے گا اور اگر یہ مناسب سمجھیں تو، کلسٹر پوائنٹ پرسن کو منتقلی کی تجویز کر سکتے ہیں۔ کلسٹر پوائنٹ پرسن کے لیے تفتیش کے کاغذات کا جائزہ لینا اور اس بات تعین کرنا لازمی ہے کہ آیا منتقلی کی منظوری کافی ہے۔ اس کے بعد کلسٹر پوائنٹ پرسن کے لیے مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج کو طالب علم کی منتقلی کی منظوری سے آگاہ کرنا لازمی ہے۔ اس کے بعد مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج منتقلی اسکول اور منتقلی کی مؤثر تاریخ کا تعین کرے گا اور طالب علم کو منتقلی اسکول کے رجسٹر کے میں شامل میں کرے گا۔

1. اگر طالب علم کو منتقل کیا جاتا ہے تو، پرنسپل کے لیے والدین کو تحریری اطلاع نام دینا لازمی ہے جس میں ذیل بیان کیا گیا ہو:

a. تفتیش کے نتائج؛ اور

b. بچہ موجودہ اسکول میں حاضری کا مستحق نہیں ہے اور اسے مناسب اسکول میں منتقل کر دیا جائے گا؛ اور

c. منتقلی اسکول کا نام، نمبر، اور پتہ، اور مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج کی جانب سے تعین کردہ منتقلی کی مؤثر تاریخ؛ اور

d. اسکول کی معاونت کرنے والے کلسٹر پوائنٹ پرسن سے اطلاع نامے کے خط کے موصول ہونے پانچ دنوں کے اندر تفتیش کے نتائج کی اپیل کرنے کا حق۔

2. طالب علم کی منتقلی کے حکم کو، اپیل کے نتیجے تک وقتی طور پر روک لیا جائے گا تاوقتیکہ کلسٹر پوائنٹ پرسن، پرنسپل اور مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج کی مشاورت کے ساتھ یہ تعین کرے کہ یہ غیر مناسب ہے۔ اپیل کے نتیجے کو دس اسکولی دنوں کے اندر جاری کیا جانا چاہیئے۔

3. ایک مناسب منتقلی اسکول کا تعین کرنے کے لیے، والدین کو قابل تصدیق پتے کا ثبوت جمع کروانا ہو گا۔ اگر والدین طالب علم کے نیویارک شہر میں سکونت کے قابل تصدیق پتے کے دستاویزات فراہم نہ کریں تو، مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج کی صوابدید پر، یا تفتیش کے نتائج کے مطابق طالب علم کو ایک مناسب اسکول میں منتقل کر دیا جائے گا یا اسے ایک غیر مکین تصویر کیا جائے گا اور اس صورت میں والدین کو چانسلر کے ضابطے A-125 کے مطابق تعلیم کا خرچ برداشت کرنا ہوگا۔

VIII. خاص حالات

A. گمشدہ بچے

اگر یہ شبہ ہو کہ جو طالب علم اسکول میں داخل کیا جا رہا ہے وہ ایک "گمشدہ بچہ" ہے، یا بچے کو اپنے ایسے حقیقی والدین سے چھین لیا گیا ہے جو نگرانی کا حق رکھتے ہیں تو پرنسپل کے لیے بچے کو درج کرنا اور مقامی پولیس تھانے سے فوراً رابطہ کرنا لازمی ہے۔

B. خود مختار نابالغان (16-17 سال کی عمر)

1. صرف وہ طالب علم جو خود مختار ہیں اور اپنے والدین سے علیحدہ رہ رہے ہوں اور جو عارضی والدین کی زیر نگہداشت نہیں ہیں یا انکو اس کی ضرورت نہیں ہے تو ان کو خود مختار سمجھا جا سکتا ہے۔ اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم خود مختار ہے، تو اسے رجسٹر کرواتے وقت والدین کے ہمراہ ہونا لازمی نہیں ہے۔ ذیل سوالات سے یہ تعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا کوئی طالب علم خود مختار ہے:

- کیا والدین نے سرپرستی کی ذمہ داری سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے؟
- کیا طالب علم والدین سے علیحدہ رہ رہا ہے یا گھر پر کرایہ ادا کر رہا ہے؟
- کیا طالب علم اپنے معاملات خود طے کر رہا ہے؟
- طالب علم نے اپنے والدین سے آخری مرتبہ کب رابطہ کیا تھا؟

ایک طالب علم سے خود مختاری کے حلف پر دستخط کرنے کہا کو جا سکتا ہے (منسلک نمبر 5 ملاحظہ کریں)

2. نابالغ کے نام کرایہ کی رسید، رہائش فراہم کرنے والے فرد کی جانب سے بیان یا نابالغ شخص کی طرف سے حلف نامہ رہائش کے ثبوت کے طور پر پیش کیے جاسکتے ہیں۔

3. ایسی صورتوں میں جب طالب علم 18 سال سے کم عمر ہے اور شادی شدہ ہے، ایسا طالب علم خود مختار ہے۔

C. وہ بچے جنکے والدین ایک ساتھ نہیں رہتے

1. کسی بچے کی صرف ایک قانونی جائے رہائش ہو سکتی ہے۔ جس بچے کے والدین علیحدہ رہتے ہوں اس بچے کی رہائش، اس والدین کی رہائش گاہ کو سمجھا جائے گا جو بچے کو نگہداشت فراہم کرتا ہو۔
2. اگر والدین کو بچے کی مشترکہ سرپرستی دی گئی ہے تو بچے کی جائے رہائش اس والدین کی رہائش گاہ ہوگی جس کے پاس اسکی بنیادی حقیقی سرپرستی ہے۔

D. بے گھر، تن تنہا¹⁰ اور گھر سے بھاگے ہوئے نوجوان

1. توضیحات:

a. ایک بے گھر بچہ وہ ہوتا ہے جس کے پاس رات کو مستقل، باقاعدہ، اور معقول رہائش نہ ہو۔ اس میں مندرجہ ذیل بچے شامل ہیں جو:

- ایک دوست، ایک رشتہ دار یا کسی اور کے ساتھ رہ رہا ہو کیونکہ ان کے اہل خانہ نے معاشی تنگدستی یا اس سے ملتی جلتی وجوہات (جن کا حوالہ بطور ڈبل اپ کے دیا جاتا ہے) کے باعث اپنا گھر کھو دیا ہو یا متبادل معقول سہولیات کی کمی کے باعث ایک موٹل، ہوٹل، ٹریلر پارک یا پڑاؤ ڈالنے والے میدان (کیمپنگ گراؤنڈ) میں رہتا ہے، یا
- عوامی یا نجی طور پر چلائے جانے والی ایسی امدادی پناہ گاہ میں رہتا ہے جس کو عارضی طور پر رہائشی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے (جن میں کاروباری ہوٹل، مجمع پناہ گاہیں اور دماغی طور بیمار افراد کے لیے عارضی رہائش گاہ شامل ہیں)، یا

¹⁰ تن تنہا / گھر سے بھاگے ہوئے نوجوان میں وہ طالب علم شامل ہے جو گھر سے بھاگے ہوئے نوجوانوں کے رہائشی پروگرام میں رہائش پذیر ہو۔

- عارضی والدین کے ساتھ تقرری لیے انتظار کر رہا ہے،
 - ایسی عوامی یا نجی جگہ پر رہ رہا ہے جس کی ساخت عام طور پر باقاعدہ سونے کی سہولت کے طور پر نہیں ہے یا اس کو عموماً اس مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا، یا
 - گاڑیوں، باغات، عوامی مقامات، ترک کردہ عمارتوں، غیر معیاری رہائش گاہوں، بس، یا ٹرین اسٹیشن یا ان سے مماثل ماحول میں رہ رہا ہے۔
- b. تن تنہا نوجوان کا مطلب ایک ایسا نوجوان ہے جو جسمانی طور پر والدین یا سرپرست کی زیر نگرانی نہیں ہے اور مذکورہ بالا قائم میں کی گئی توضیحات پر پورا اترتا ہے۔
2. ایک بے گھر، تن تنہا گھر سے بھاگا ہوا بچہ اپنے موجودہ اندراج کے اسکول میں رہ سکتا ہے یا ایک ایسے نئے اسکول میں منتقلی کروا سکتا جس کے لیے یہ اپنی رہائش کی بنیاد پر اہلیت رکھتا ہے اور جہاں قابل اطلاق ہو، اسکول کے داخلے کے معیار پر پورا اترتا ہو۔ ہائی اسکول کے بے گھر بچوں کے لیے ایک دوسرے اسکول میں منتقلی کروانے سے قبل¹¹ سفر کی دشواری کا ثبوت کردہ اسکول کو بے گھر بچے یا تن تنہا طالب علم کا اندراج فوراً کرنا چاہیئے، چاہے طالب علم عام طور پر اندراج کے لیے مطلوبہ ریکارڈ کو پیش کرنے قابل نہ ہو۔ بے گھر بچوں کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-780 ملاحظہ کریں۔
3. وہ بچے جو گھریلو تشدد کی وجہ سے رہائشی پروگراموں میں رہ رہے ہوں انکا شمار بھی بے گھر بچوں میں کیا جاتا ہے۔ ایسے رہائشی پروگراموں میں رہنے والے بچوں کا پتہ خفیہ رکھا جاتا ہے اس کے لیے یا تو والدین کی طرف سے دیا گیا ڈاک خانے کا پتہ درج کیا جاتا ہے یا ضلع کے دو عددی نمبر اور اس کے بعد حروف "DV" اور پھر کاؤٹی، برو، ریاست اور زپ کوڈ کو استعمال ک کے ایک پتہ تخلیق کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً ضلع 1 = DV, Box 01 New York, New York 10002
4. مستقل پتہ کا نہ ہونا کسی بچے کو اسکول میں داخلہ نہ دینے کی جائز بنیاد نہیں بن سکتا ہے۔ یہ طلبا مکملی وٹو بے گھر افراد کی معاونت کے ایکٹ (42 USC 11431) کے زمرہ VII اور چانسلر کے ضابطہ A-780 کے مطابق نیویارک شہر کے پبلک اسکول میں فوراً اندراج اور داخلے کے مستحق ہیں۔
5. ایک تن تنہا طالب علم ایک ایسا بے گھر بچہ ہے جو والدین یا سرپرست کی زیر نگرانی نہیں ہے۔ ایک تن تنہا طالب علم کے لیے اسکول میں اندراج یا منتقلی کروانے کے لیے کسی بالغ کے ہمراہ آنا لازمی نہیں ہے۔ اندراج کے عمل یا اسکول کے اہل کاروں کے لیے، جہاں قابل اطلاق ہو، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ خدمات برائے اطفال کی انتظامیہ کو مطلع کیا جائے یا نہیں، طالب علم کی عمر اور صورت حال کو زیر غور لانا لازمی ہے۔
6. ایک بے گھر بچے کو دستاویزات کی بشمول رہائش کے ثبوت کی کمی کے باعث اسکول میں فوری اندراج کروانے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔
- E. عارضی والدین کے زیر نگہداشت طلبا
- عارضی (foster care) والدین کی زیر نگہداشت وہ طلبا جو کہ عارضی نگہداشت کے گھر تبدیل کرتے ہیں، انہیں اپنے آغاز کرنے والے اسکول میں رہنے کا حق ہے یا اس اسکول کے مستحق ہیں جس کے لیے یہ اپنے نئے پتے کی بنیاد پر جغرافیائی طور پر شرکت کرنے کے اہل ہیں۔ ہائی اسکول کے عارضی والدین کی زیر نگہداشت وہ بچے جو اپنی رہائش گاہ تبدیل کرتے ہیں، اگر ان کا نیا عارضی نگہداشت کا گھر اسکول کے لیے سفر میں دشواری پیدا کرتا ہے تو، سفر میں دشواری کی منتقلی کی کارروائی کے مرحلوں کی مطلوبات کو پورا کیے بغیر عارضی نگہداشت کے نئے گھر کے قریبی اسکول میں طالب علم کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔
- F. گھریلو یا اسپتال کی ہدایت سے واپس آنے والے طلبا
- ایک ایسا طالب علم جو کہ گھریلو یا اسپتال کی ہدایت سے واپس آ رہا ہے اس کو اپنے سابقہ اسکول میں واپس جانے کا حق ہے ماسوائے طالبانہ اندراج، اہل خانہ کی مشاورت کے ساتھ اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ایک مختلف اسکول میں تقرری موزوں رہے گی۔

¹¹ سفر میں دشواری کے منتقلی صرف ہائی اسکول کی سطح پر قابل اطلاق ہیں۔

G. تحویل سے واپس آنے والے طلبا

ریاستی، شہری یا نجی ایجنسیوں کی نگہداشت سے پبلک اسکولوں میں واپس آنے والے طلبا تیز تر اور مناسب تعلیمی تقرری کے مستحق ہیں۔ نیویارک ریاست دفتر برائے بچوں اور اہل خانہ کی خدمات (OCFS) اور خدمات برائے اطفال کی انتظامیہ (ACS) کے زیر اہتمام جیسی ایجنسیوں کی طرح ان سہولیات میں گروپ ہومز، نفسیاتی مراکز، نشونما مراکز، نگران کاری مراکز، گھریلو معالجہ مراکز شامل ہیں۔ طلبا سے اسکول میں اندراج کروانے سے قبل نگران کار ایجنسی کی جانب سے رہائی کے خطوط فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔

1. جیسے ہی ایجنسی اس بات کا تعین کرتی ہے اسکول واپس آنے کے لیے ایک تقرری کی تجویز کی جائے گی، ایجنسی کو مناسب پرو اندراجی دفتر برائے طالبانہ اندراج کو متعلقہ اسکولی ریکارڈ، بشمول IEP کے ساتھ طالب علم کی حیثیت میں تبدیلی کی وضاحت کا خط بھیجنا چاہیئے۔
2. نیویارک شہر پبلک اسکولوں میں دوبارہ درج ہونے والے طلبا کی طرح نیویارک شہر کے اندر یا باہر سے کسی نگران کاری کی سہولت سے واپس آنے والے طلبا کے پاس اس دستاویز میں حوالہ دی گئی اندراجی پالیسیوں کے تحت ان اسکولوں میں عدالتی حکم کے ایک تقویمی سال کے اندر واپس جانے حق ہے جن میں یہ فیصلے سے قبل درج تھے۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج، طالب علم اور والدین کی مشارکت کے ساتھ اس بات کا تعین کر سکتا ہے کہ سابقہ اسکول موزوں نہیں ہے اور اسی لیے یہ ایک مختلف تقرری کی نشان دہی کر سکتا ہے۔
3. طلبا سے اسکول میں اندراج کروانے سے قبل نگران کاری کی ایجنسی کی جانب سے رہائی کے خطوط فراہم کرنا **مطلوب نہیں ہے۔**

H. معطلی سے واپس آنے والے طلبا

1. وہ طلبا جن کو معطل کیا جا چکا ہے ان کے پاس اس اسکول میں واپس جانے کا حق ہے جس سے ان کو معطل کیا گیا تھا ماسوائے طالب علم رضاکارانہ طور پر اپنی منتقلی ایک دوسرے اسکول میں کروا لے یا چانسلر کے ضابطے A-450 کے تحت غیر رضاکارانہ طور پر اسکو منتقلی کر دیا جائے۔ گریڈ 8 کے معطل کیے جانے والے وہ طلبا جن کو اگلے موسم خزاں میں گریڈ 9 میں ایک نشست تقرر کی جا چکی ہے ان کے پاس گریڈ 8 کی ترقی کی مطلوبات کو پورا کرنے کے بعد اس نشست کا حق ہو گا۔
2. اسکول منتقل کیے گئے یا ترقی پانے والے طلبا کو ان کی سابقہ "معطلی" کی حیثیت کی بنیاد پر داخلے سے انکار نہیں کر سکتے ہیں۔

IX. فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع / منتقلی کی کارروائی

A. تعلیمی سال کے اختتام پر طلبا کا منتقلی

1. جون میں "بھیجنے" والا اسکول "موصول" کرنے والے اسکول کو ترقی کے نتیجے میں ستمبر میں داخل ہونے والے عام تعلیم اور خاص تعلیم طلبا کی ایک فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع دیتا ہے۔
2. "بھیجنے" والے اسکول کے پرنسپل کو فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات پر دستخط کرنا اور اس بات کی تصدیق کرنا لازمی ہو گی کہ تمام کارروائی اور ٹیکوں کے ریکارڈ کی معلومات درست اور مکمل ہیں۔ خاص تعلیم کے جائے وقوع کے منتظم یا اس کے نامزد کردہ کو خاص تعلیم کی جانچ فہرست پر دستخط کرنا چاہیئے۔
3. تمام "موصول" کرنے والے اسکولوں کو آنے والے طلبا کا ریکارڈ دیکھنے کے لیے عملہ کے ایک رکن کو مقرر کرنا چاہیئے۔ اگر کوئی معلومات موجود نہیں ہیں تو "موصول" کرنے والے اسکول کو فوراً "بھیجنے" والے اسکول کو مطلع کرنا چاہیئے۔
4. مجموعی ریکارڈ، خاص ڈاکٹری پیکیٹ، اور دیگر خفیہ ریکارڈ کا معائنہ پرنسپل کا خاص طور پر تعینات کیا گیا عملہ کرتا ہے، ان ریکارڈز کو عموماً جون کے پہلے دو ہفتوں میں منعقد ہونے والے ریکارڈ کے منتقلی کے دن کو "موصول" کرنے والے اسکول کو بھیجا جاتا ہے۔ تعلیمی سال کے ختم ہونے تک تمام اسکولوں کو یہ کارروائی مکمل کر لینی چاہیئے۔

- B. فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کی کارروائی کے استعمال کی وجوہات
1. جون میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کے ذریعے طلبا کو ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں صرف مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر بھیجا جاتا ہے:
 - a. اونچے درجے کی سطح کے اسکول میں ترقی (پبلک یا نجی) یعنی ایلیمنٹری اسکول سے جونیئر ہائی / انٹرمیڈیٹ اسکول یا انٹرمیڈیٹ اسکول سے ہائی اسکول؛
 - b. اسکول بند ہونے، کھلنے یا دوبارہ منظم ہونے کی صورت میں؛
 - c. اسکولوں کو کسی بھی وجہ سے سال کے کسی بھی اور وقت، طلبا کی فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دے سکتے۔
 2. پری کنڈرگارٹن کے طلبا جو کسی برادری کی تنظیم (CBO) میں ایک پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں انکو انکے زون کے اسکول میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع دی جائے گی تاوقتیکہ وہ کسی منظور شدہ داخلہ کارروائی کے تحت کسی اور اسکول / پروگرام میں قبول کر لیے جائیں۔
- C. اجتماعی اسکول ضلع کے اسکول طلبا کو ضلع 75 - شہر پیما پروگرام میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دے سکتے۔
- D. ضلع 75 کے طلبا کو غیر ضلع 75 میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع اسی صورت میں دی جا سکتی ہے اگر طالب علم نے ہائی اسکول داخلہ جاتی کارروائی میں حصہ لیا ہو اور کمیٹی برائے خاص (CSE) کی دوبارہ تشخیص کو مکمل کیا جا چکا ہو۔
- E. عام تعلیم کے وہ طلبا جو فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کی تیاری کے وقت محکمہ تعلیم کی گھریلو تعلیم یا اسپتال میں اسکول میں شرکت کر رہے ہیں ان کو اشاعت شدہ فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات میں شامل نہیں کیا جاسکتا کیونکہ وہ باقاعدہ اسکول کے رجسٹر میں نہیں ہیں۔
- F. طالب علم کو پانچ برو سے باہر فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دی جا سکتی۔

X. استفسارات

فیکس: 212-374-5751	حاضری کے رہنمائی خطوط اور ضوابط کے متعلق استفسارات کو ذیل کو بھیجا جانا چاہیئے: Office of School and Youth Development – Mandated Responsibilities	ٹیلیفون: 212-374-6095
فیکس: 212-374-5568	اندراج، داخلہ اور منتقلی کے مطلوبات کے متعلق استفسارات کو ذیل کو بھیجا جانا چاہیئے: The Office of Student Enrollment	ٹیلیفون: 718-935-2009
فیکس: 212-802-1678 917-521-3649	ضلع 75 میں داخلہ اور منتقلی کے متعلق استفسارات کو ضلع 75 کو بھیجا جانا چاہیئے ضلع 79 میں داخلہ اور منتقلی کے متعلق استفسارات کو ضلع 79 کو بھیجا جانا چاہیئے۔	ٹیلیفون: 212-802-1500 ٹیلیفون: 917-521-3639